31

# Ziarat e Pakistan(Khuzdar)

# تصویری البم

# پاکستان

2015






هو الحي القيوم












































مسجد حضرت علی بن ابو طالب
درگاہ حضرت شاہ کمال بابا زیدی








































حضرت شہنشاہ کمال
جلالی













بسم الله الرحمن الرحیم

احباب شما که کرده اید از عید زیارت دل

[illegible] ز محمد مبدائی از شمار است خود چنین سخن

[illegible] خواه زیر پا و خواه در جبین [illegible] باشد

مطلب دل داریم امروز از هر جهت خود پر احسن

[illegible] باب شما هر که ز رحمت نجات هیچ کس دست خالی نبید

[illegible] مدد کرد [illegible] صاحبان [illegible] خلاصی گناهکاران

۱۳۰۰ [illegible]

[illegible] ۱۳۸۸ [illegible]

[illegible]
[illegible] ... بکن الله ... [illegible]
جناب سرکار اشرف [illegible]
۱۰۹۶

ای جناب برادر دستگیر جناب کربلائی شاه سلطان الله وردی

مشتاقی ملاقات صحبت جان [illegible] فراوان و من گذران [illegible] جناب [illegible]

عرضه داشت

[illegible] برادر [illegible] خدمت جناب [illegible]

[illegible] عالیجاه میرزا [illegible]

[illegible] در اروده ماه ... سال [illegible]













بسم الله الرحمن الرحیم

احباب شما کمال رحمة الله بر بنده زار دل

هر کس ز جود میدانی از عنایت خود چنین

[illegible] خواه زیر با و خواه زیر لگن باشد



مطلب دل داریم ابرا از مرحمت خود بر احسن

[illegible] هر که ز جناب شما هیچ کس دست خالی ندید

[illegible] در [illegible] جهان موجب خلاص گناهکاران

[illegible]









اللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم محمد
حضرت سید شاہ کمال
جیلانی


اللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم محمد
حضرت سید شاہ کمال
محمد شاہ جیلانی














بسم اللہ الرحمن الرحیم
محمد
حضرت سید شاہ کمال
جیلانی


حضرت سیدشاہ کمال
جلانی
























اللہ
بسم اللہ الرحمن الرحیم
محمد
حضرت سید شاہ کمال
جیلانی



اللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم محمد


بسم اللہ الرحمن الرحیم
جیلانی



اللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم محمد
حضرت سید شاہ کمال
جیلانی




حضرت سید شاہ کمال
جیلانی






بسم اللہ الرحمن الرحیم
حضرت سید شاہ کمال
جیلانی




قل
قل







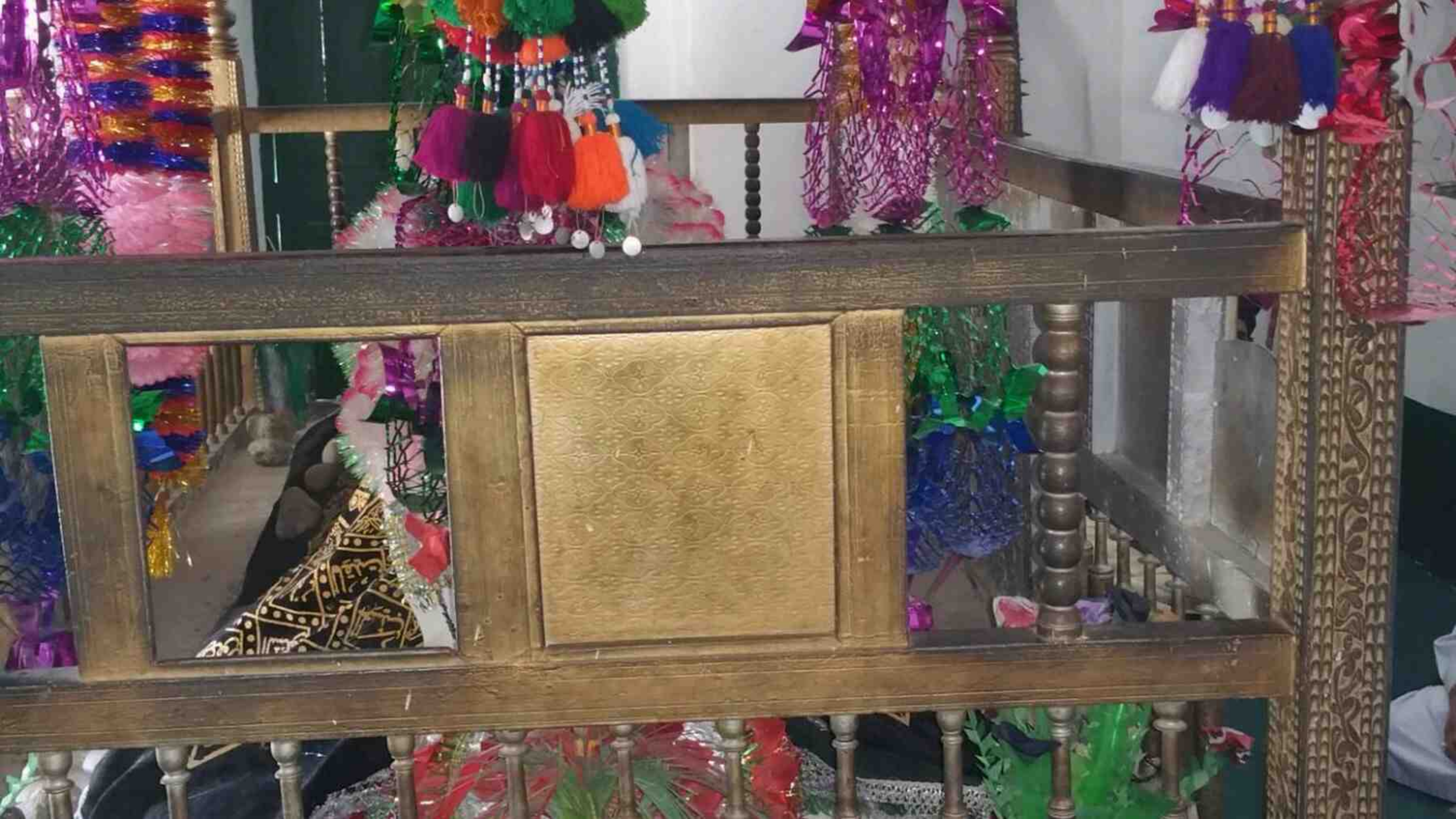



اللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم محمد
حضرت سید شاہ کمال
جیلانی


بسم اللہ الرحمن الرحیم
حضرت سید شاہ کمال
جیلانی










































اللہ
بسم اللہ الرحمن الرحیم
محمد
حضرت سیدشاہ کمال
جلانی








VTi








الله بسم الله الرحمن الرحیم محمد
حضرت سید شاہ کمال
جیلانی

































































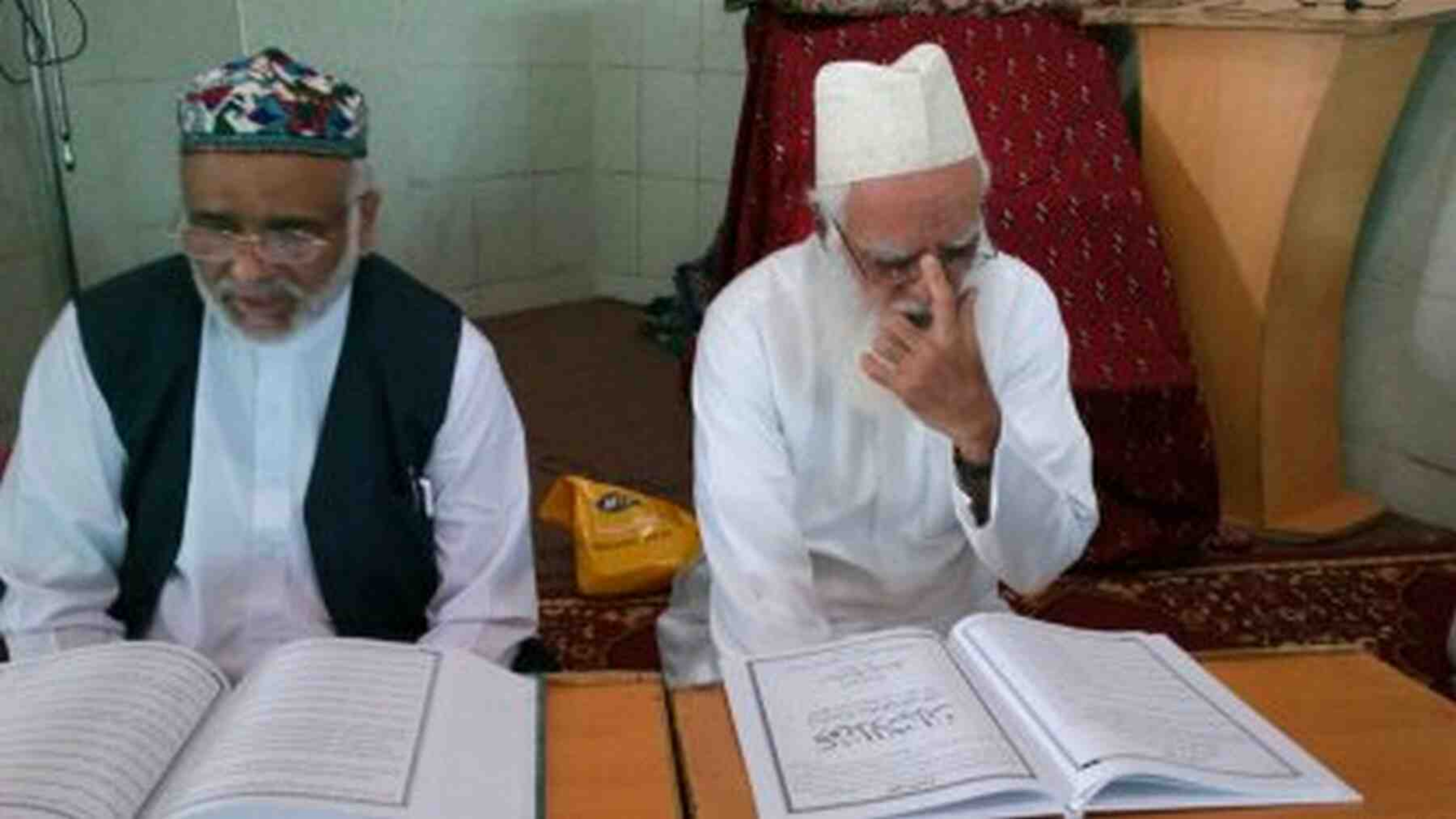


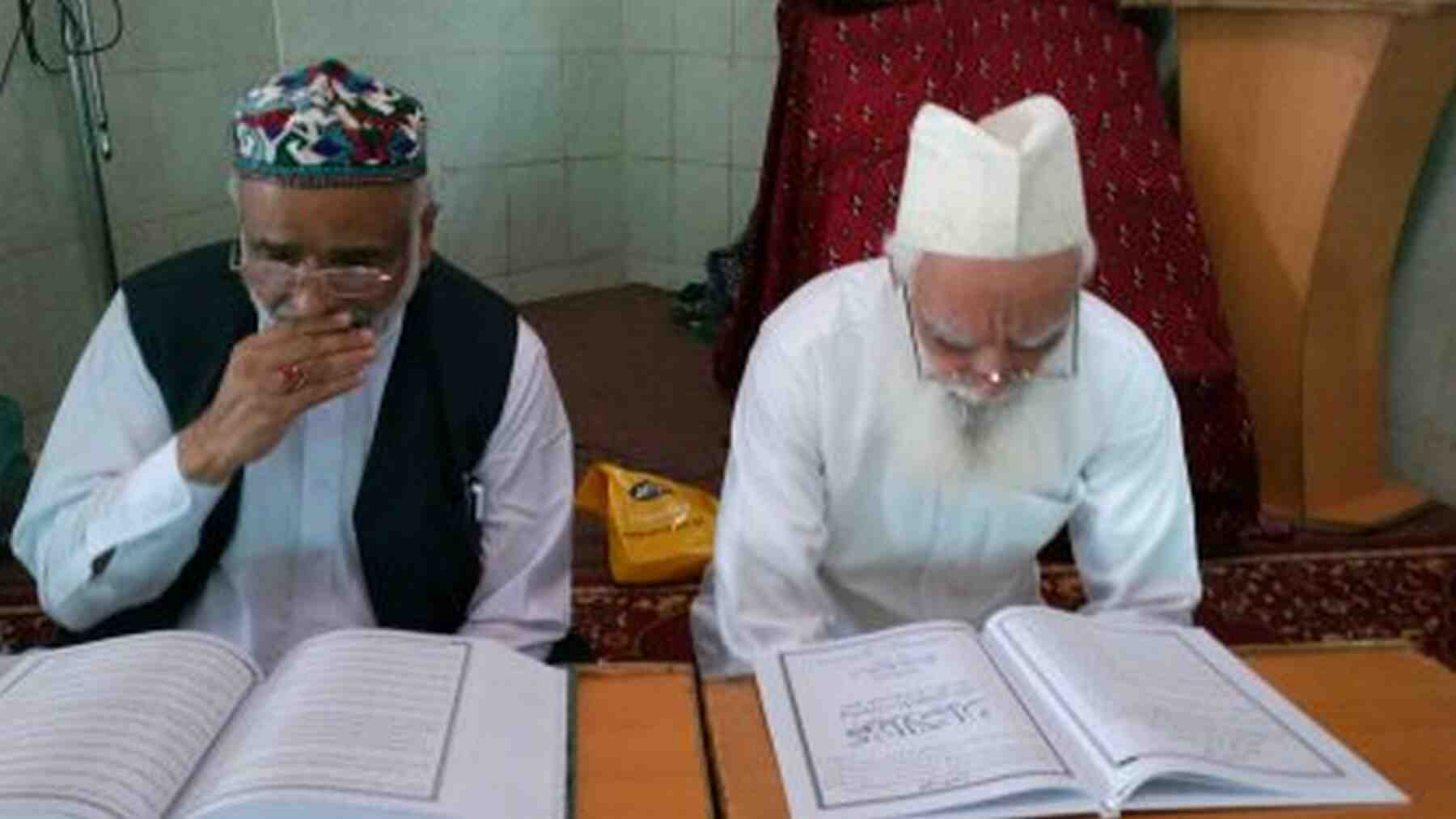


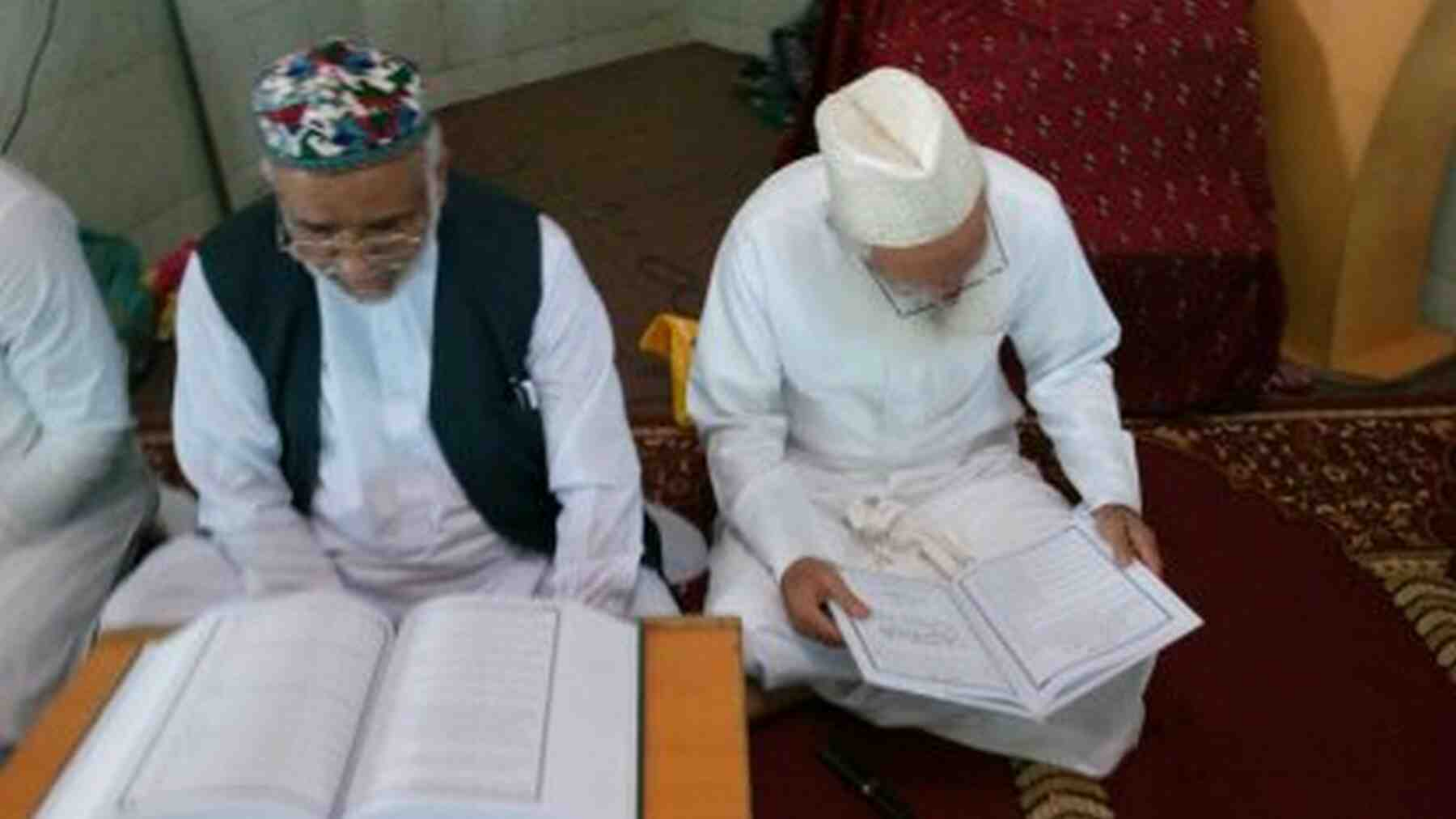


















































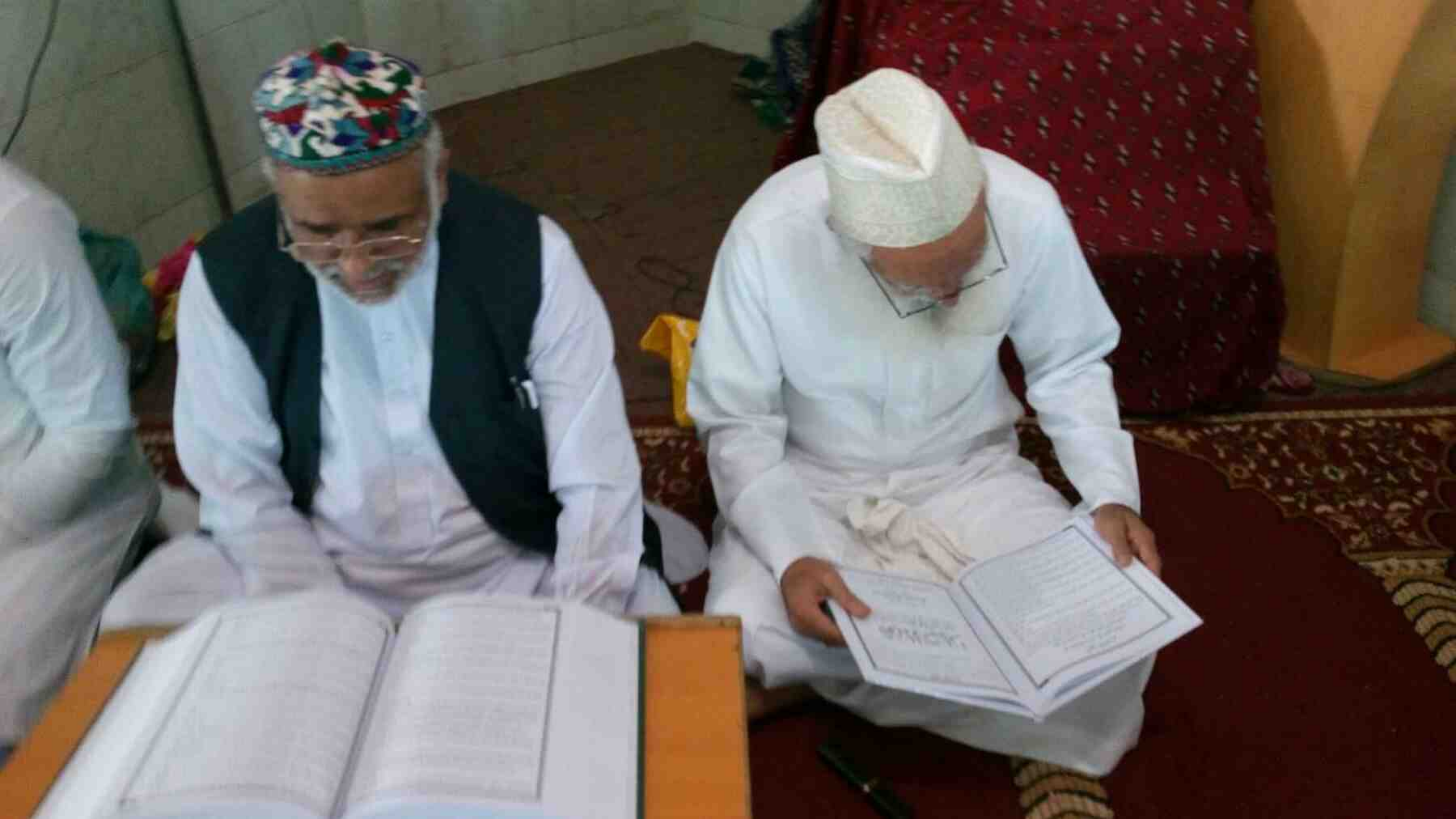






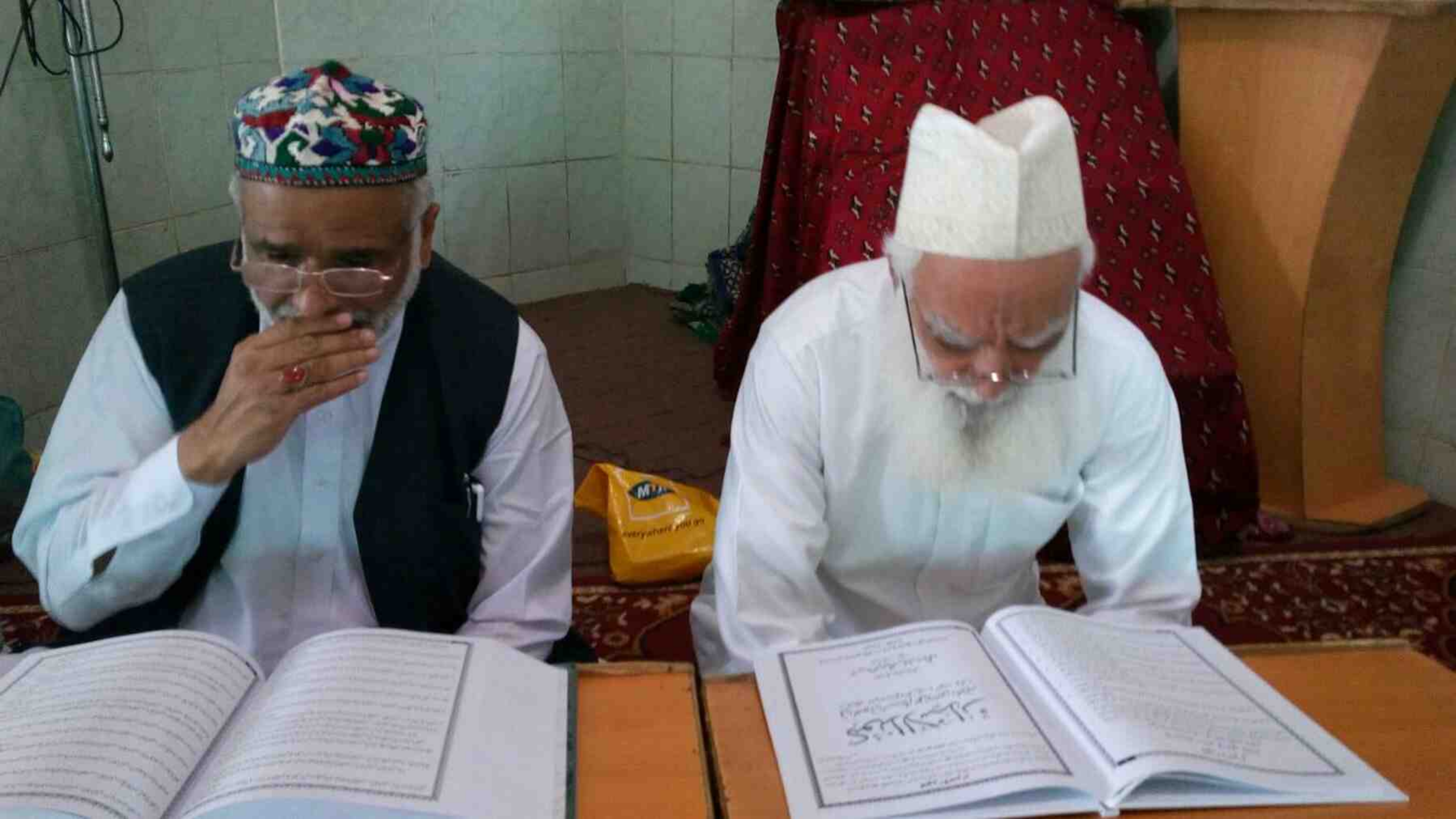











MTN































































































دوسرے مرحلے میں پھر بھی پیر خواجہ عبدالرحمٰن جانؒ نے پیر خواجہ گل محمد جانؒ کو حکم دیا کہ بلوچستان کے علاقہ خضدار وڈھ جاکر نورِ الٰہی سے مسلمانوں کے دلوں کو منو
چنانچہ انہوں نے اپنے پیر صاحبؒ کے حکم کے مطابق بلوچستان کیلئے دوبارہ سفر شروع فرمایا۔ اس مرحلے میں آپؒ سب سے پہلے سکھر سے کراچی تشریف لے آ
وہاں سے وہ فقیر رحمت اللہ گہرانی کے ساتھ پیدل سفر کر کے بلوچستان کے جنوب مشرقی علاقہ ویراحب پہنچے۔ پھر وہاں سے پیدل سفر کر کے فقیر رحمت اللہ گہرانی کے سا
سارونہ سے ہوتے ہوئے بلوچستان کے شہر خضدار وڈھ میں پہنچ کر اسلام کی حقانی تبلیغ کی خدمت میں لگ گئے۔ اور لوگوں کو بے علمی کی جہالت سے نکال کر عشقِ مصطفٰے ﷺ سے روشناس
آپؒ اس شان سے آئے کہ نہ کوئی ان کے ساتھ فوج تھی نہ کوئی لشکر، نہ کوئی ان کے ساتھ تلوار تھی نہ کوئی بندوق. بس ہاتھ مبارک میں تسبیح تھی اور زبان مبارک پر اللہ اللہ کے ذکر
اور دل میں شمع توحید کی روشنی تھی آنکھوں میں نورِ مصطفٰے ﷺ کے جلوے تھے اور بغل میں قرآن مجید تھا۔ اپنے قدم مبارک رکھ کر تمام مخلوقِ خدا کو اسلام سے آگاہ
کر کے مسلمانوں کے دلوں کو نورِ الٰہی سے منور کرنا شروع کیا۔ اس دوران کامل مرشد سائینؒ کو کافی مشکلات پیش آئیں۔ وہ مشکلات میں بھی اپنی سائیں بادشاہ کے حکم کے مطابق دس سال تک مسلسل بلوچستان کے ...

پیر خواجہ گل محمد نقشبندیؒ ایسے کامل بزرگ گزرے ہیں کہ جن کا سینہ اقدس انوار و تجلیاتِ الٰہی کا مرکز تھا۔ اور قلبِ اطہر اسرار و رموزِ خداوندی کا گنجینہ تھا۔ اور جنکے دل میں محبتِ الٰہی اور عشقِ مصطفٰے ﷺ
کا دریا موجزن تھا اور جن کا ہر قدم مبارک سیدھی راہ سے بھٹکے ہوئے انسانوں کیلئے نشانِ منزل تھا۔ جو عفو و عنا کا پیکر تھا۔ اور جن کا ہر سانس و لمحہ ذکر اللہ اللہ میں محو رہتا جاہ جلال
ایسا کہ نگاہِ پاک اُٹھتی تو بڑے بڑے لوگوں کے دل بھی اُن سے لرز جاتے تھے۔ فکرِ و عنا کا یہ حال تھا کہ کھانے کیلئے ایک لکڑی کی بنی ہوئی پلیٹ تھی جس میں وہ خود کھانا کھاتے۔
اور جود و سخا کا یہ عالم تھا کہ ہر سوالی کی جھولی بھر دیتے۔ ہر گدا کے دامن کو بھرپور کر دیتا۔ ان کی درگاہ پر جو بھی آتا تو فیضِ الٰہی سے بھرپور سیراب ہو کر جاتا۔ دکھی آتا تو سکھ لے کر جاتا۔ ایسے کامل بزرگ
کہ جن کی نگاہِ فیض کرم نے ہزاروں انسانوں کی تقدیریں بدل دی۔ جن کی روحانی توجہ نے لاکھوں بندگانِ خدا کے سوئے ہوئے مقدر جگا دیئے۔ جن کی دستِ دعا نے بے مرادوں کا دامن گوہرِ مراد
سے بھر دیتا۔ آپؒ ایسے غوث الزمان گزرے ہیں کے دریائے ولایت کی روشنی سے ہزاروں انسانوں کو کھوئی ہوئی راہ مل گئی۔ اور لاکھوں بندگانِ خدا کے تاریک دلوں میں نورِ عرفان پیدا ہوئے۔ اور دور دور
گمراہی کی اندھیری علاقیں ختم ہو گئیں۔

اللہ تبارک و تعالیٰ نے بزرگانِ دین، و اولیا شائخ عظام کو بعض مافوق الفطرت چیزیں عطا فرمائی ہیں لیکن وہ اس کے اظہار کبھی بھی پسند نہیں فرماتے بلکہ اسے چھپاتے ہیں پھر بھی بعض اوقات
ہی جاتے ہیں۔ اسی طرح حضرت خواجہ بادشاہ دین و دنیا، سائیں گل محمد جان سے بھی مختلف مواقع پر بے شمار کرامتوں کا ظہور ہوا ہے۔ چند کرامات آپ کو کتاب
مہینے وڈھ میں چھ مہینے سارونہ میں سکونت اختیار کر لیتے۔ (آپؒ بروز سوموار ۲۲ جمادی الاول ۱۳۹۸ھ بمطابق 1978ء کو اس دنیائے فانی سے وڈھ شریف میں وصال فرما گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ و
ین قبلہ علم کا سخی، فیض کا سخی، لنگر کا سخی، درگاہ کا سخی، بخیو کا سخی، تاج دین و دنیا، اور زینتِ اولیا، ہمارے رہبر و رہنما پیر خواجہ قبلہ عبدالقادر جان نقشبندی مدظلہ العالی۔
جس
ت کیلئے دُور دُورے آتے رہتے ہیں۔ صاحبزادہ سجادہ نشین نے بھی اپنے پیر و مرشد و والدِ محترم کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے فیصلہ کیا ہے کہ وہ بھی چھ مہینے
نہ کے والد قیصر خانؒ کے شہر کا کاہیر وڈھ میں زندگی بسر کریں گے۔ اور وہ آج تک ایسا ہی کرتے رہتے ہیں۔
کے ایصالِ ثواب کیلئے قرآن خوانی کی اور ملک بھر سے آئے ہوئے ممتاز علمائے کرام و مشائخ عظام نے ذکر اللہ ﷻ اور عشقِ رسول ﷺ اور شانِ اولیائے کرام کے بارے میں اپنی اپنی نورانی تقریروں میں پیر خواجہ گل محمد جان نقشبندیؒ کی دینی خدمات ... اور حالاتِ زندگی پر روشنی ڈالی۔


گل محمد جان




گل محمد جان


گل محمد جان





آپ نے والد محترم حاجی [illegible] کریم صاحب کی آبائی جگہ [illegible] دشوار راستوں کو طے کرتے ہوئے بلوچستان تھا۔ پیر گل محمد جان وہاں سے ہجرت کرتے ہوئے سندھ کے شکارپور [illegible] تشریف

اس دوران سندھ میں وہ [illegible] حضرت خواجہ عبدالرحمٰن جان [illegible] کے دستِ مبارک سے بیعت ہوئے۔ اور اس کے بعد اپنے پیرومرشد عبدالرحمٰن جان نقشبندی [illegible] کے ساتھ کئی برسوں تک

پیر مدیجی صاحب نے آپ کو [illegible] سے نوازا۔ خلافت ملنے کے بعد [illegible] اپنے مُرشد کے ہاں رہتے۔ اور پیر خواجہ مدیجی نے آپ کو اپنا خلیفہ مجاز اوّل رکھا۔

خلیفہ مجاز رکھنے کے بعد پیر [illegible] نقشبندی انھیں بلوچستان کے لیئے جا [illegible] فرمایا کہ آپ وہاں جاکر پہاڑی چٹانوں اور بیابان علاقوں کے جہالت میں [illegible] لوگوں کو سیدھی راہ پر آنے کی تلقین کر

انھوں نے سب سے پہلے [illegible] شکارپور سندھ سے کوئٹہ کے لیئے سفر [illegible] کیا۔ کوئٹہ سے لکپاس پہنچ کر وہاں سے اسلامی تب [illegible] شروع کردی۔ اور لوگ ان کے مبارک

ہاتھ پر بیعت [illegible] تے رہے اس کے ساتھ مستونگ، منگچر [illegible] لوگوں کو اسلام کی حقانی تبلیغ کرتے ہوئے [illegible] طرح وہ قلات سے سوراب، انجیرہ

پار کو، جیوا، اور باغبانہ باجوڑی تک حقانی تبلیغ کرتے ہوئے آئے ہیں۔ یہ اُن کا بلوچستان [illegible] لیئے پہلا دورہ حقانی دینی [illegible] سلے بعد پیر خواجہ صاحب اسی راستے سے واپس

سندھ شکارپور مدیجی میں اپنے پیرومُرشد کو اپنے بلوچستان کے تمام دورے کی تفصیل بتائی۔

دوسرے مرحلے میں پھر بھی پیر خواجہ عبدالرحمٰن جان نے پیر خواجہ گل محمد جان کو حکم دیا کہ بلوچستان کے علاقہ خضدار وڈھ جاکر نورِ الٰہی سے مسلمانوں کے دلوں کو منو

چنانچہ انھوں نے اپنے پیر صاحب کے حکم کے مطابق بلوچستان کیلئے دوبارہ سفر شروع فرمایا۔ اس مرحلے میں آپ سب سے پہلے سکھر سے کراچی تشریف لے آ

وہاں سے وہ فقیر رحمت اللہ گہرانی کے ساتھ پیدل سفر کرکے بلوچستان کے جنوب مشرقی علاقہ ویراب پہنچے۔ پھر وہاں سے پیدل سفر کرکے فقیر رحمت اللہ گہرانی کے سا

سارونہ سے ہوتے ہوئے بلوچستان کے شہر خضدار وڈھ میں پہنچ کر اسلام کی حقانی تبلیغ کی خدمت میں لگ گئے۔ اور لوگوں کو بے علمی کی جہالت سے نکال کر عشق مصطفٰے ﷺ کے روشنی

آپ اس شان سے آئے کہ نہ کوئی ان کے لاؤ فوج تھی نہ کوئی لشکر، نہ کوئی ان کے ساتھ تلوار تھی نہ کوئی بندوق۔ بس ہاتھ مبارک میں تسبیح تھی اور زبان مبارک پر اللہ اللہ کے ذ

اور دل میں شمع توحید کی روشنی تھی آنکھوں میں نورِ مصطفٰے ﷺ کے جلوے تھے اور بغل میں قرآنِ مجید تھا۔ اپنے قدم مبارک رکھ کر تمام مخلوق خدا کو اسلام سے آگا

کرکے مسلمانوں کے دلوں کو نورِ الٰہی سے منور کرنا شروع کیا۔ اس دوران کامل مرشد سائیںؒ کو کافی مشکلات پیش آئیں۔ وہ مشکلات میں بھی اپنی سائیں بادشاہ کے حکم کے مطابق دس سال تک مسلسل بلوچستان سندھ

پیر خواجہ گل محمد نقشبندیؒ ایسے کامل بزرگ گزرے ہیں کہ جن کا سینہ اقدس انوار و تجلیاتِ الٰہی کا مرکز تھا۔ اور قلب اطہر اسرار و رُموز خداوندی کا گنجینہ تھا۔ اور جن کے دل میں محبت الٰہی اور عشق مصطفٰے ﷺ

کا دریا موجزن تھا اور جن کا ہر قدم مبارک سیدھی راہ سے بھٹکے ہوئے انسانوں کیلئے نشانِ منزل تھا۔ جو عفو و عنا کا پیکر تھا۔ اور جن کا ہر سانس و لمحہ ذکر اللہ اللہ میں محو رہتا [illegible] جاہ ج

ایسا کہ نگاہ پاک اُٹھتی تو بڑے بڑے لوگوں کے دل بھی اُن سے لرز جاتے تھے۔ فکر و عنا کا یہ حال تھا کہ کھانے کیلئے ایک لکڑی کی بنی ہوئی پلیٹ تھی جس میں وہ خود کھانا کھا

اور جود و سخا کا یہ عالم تھا کہ ہر سوالی کی جھولی بھر دیتے۔ ہر گدا کے دامن کو بھرپور کردیتا۔ ان کی درگاہ پر جو بھی آتا تو فیض الٰہی سے بھرپور سیراب ہوکر جاتا دُکھی آتا تو سکھ لے کر جاتا۔ ایسے کامل بز

کہ جن کی نگاہ فیض کرم نے ہزاروں انسانوں کی تقدیریں بدل دی جن کی روحانی توجہ نے لاکھوں بندگانِ خدا کے سوئے ہوئے مقدر جگا دیئے۔ جن کی دستِ دعا نے بے مُرادوں کا دامن کو بھر مر

ے بھر دیتا۔ آپ ایسے غوث الزمان گزرے ہیں کہ اُن کے دریائے وِلایت کی روشنی سے ہزاروں انسانوں کو کھوئی ہوئی راہ مل گئی۔ اور لاکھوں بندگانِ خدا کے تاریک دلوں میں نورِ عرفان پیدا ہوئے اور دور

گمراہی کی اندھیری غلاظتیں ختم ہوگئیں۔

آپ کے والد محترم حاجی [illegible] کریم صاحب کی آبائی جگہ [illegible] روزی [illegible] بلوچستان تھا۔ پیر گل محمد جان وہاں سے ہجرت کرکے [illegible] شکارپور [illegible] شریف لے [illegible]
اس دوران سندھ میں وہ [illegible] حضرت خواجہ عبدالرحمٰن جان [illegible] کے دستِ مبارک سے بیعت ہوئے۔ اور اس کے بعد وہ اپنے پیر و مرشد عبدالرحمٰن جان نقشبندی [illegible] کے ساتھ کئی برسوں تک ر[illegible]
پیر مدیجی صاحب نے آپ کو [illegible] سے نوازا۔ خلافت ملنے کے بعد [illegible] اپنے مُرشد کے ہاں رہتے۔ اور پیر خواجہ مدیجی نے آپ کو اپنا خلیفہ مجاز اول رکھا۔
خلیفہ مجاز رکھنے کے بعد پیر [illegible] نقشبندی انھیں بلوچستان کے لیئے جا[illegible] فرمایا کہ آپ وہاں جاکر پہاڑی چٹانوں اور بیابان علاقوں کے جہالت میں [illegible] لوگوں کو سیدھی راہ پر آنے کی تلقین کر[illegible]
انھوں نے سب سے پ[illegible] شکارپور سندھ سے کوئٹہ کے لیئے سفر [illegible] کیا۔ کوئٹہ سے لکپاس پہنچ کر وہاں سے اسلامی تب[illegible] کردی۔ اور لوگ ان کے مبارک [illegible]
ہاتھ پر دستِ بیعت [illegible] تے رہے اس کے ساتھ مستونگ، [illegible] لوگوں کو اسلام کی حقانی تبلیغ کرتے [illegible] طرح وہ قلات سے سوراب، انجیر[illegible]
پارکو، جیوا، اور باغبانہ باجوڑی [illegible] حقانی تبلیغ کرتے ہوئے آئے ہیں۔ یہ ان کا بلوچستا[illegible] لیئے پہلا دورہ حقانی دینی [illegible] کے بعد پیر خواجہ صاحبؒ اسی راستے سے واپس
سندھ شکارپور مدیجی میں اپنے پیر و مُرشد کو اپنے بلوچستان کے تمام دورے کی تفصیل بتائی۔

دوسرے مرحلے میں پھر بھی پیر خواجہ عبدالرحمٰن جانؒ نے پیر خواجہ گل محمد جانؒ کو حکم دیا کہ بلوچستان کے علاقہ خضدار وڈھ جاکر نورِ الٰہی سے مسلمانوں کے دلوں کو منو[illegible]
چنانچہ انھوں نے اپنے پیر صاحبؒ کے حکم کے مطابق بلوچستان کیلئے دوبارہ سفر شروع فرمایا۔ اس مرحلے میں آپؒ سب سے پہلے سکھر سے کراچی تشریف لے آ[illegible]
وہاں سے وہ فقیر رحمت اللہ گہرانی کے ساتھ پیدل سفر کرکے بلوچستان کے جنوب مشرقی علاقہ ویراب پہنچے۔ پھر وہاں سے پیدل سفر کرکے فقیر رحمت اللہ گہرانی کے سا[illegible]
سارونہ سے ہوتے ہوئے بلوچستان کے شہر خضدار وڈھ میں پہنچ کر اسلام کی حقانی تبلیغ کی خدمت میں لگ گئے۔ اور لوگوں کو بے علمی کی جہالت سے نکال کر عشق مصطفٰے ﷺ کے روشنا[illegible]
آپؒ اس شان سے آئے کہ نہ کوئی ان کے لاؤ فوج تھی نہ کوئی لشکر، نہ کوئی ان کے ساتھ تلوار تھی نہ کوئی بندوق۔ بس ہاتھ مبارک میں تسبیح تھی اور زبان مبارک پر اللہ اللہ کے ز[illegible]
اور دل میں شمع توحید کی روشنی تھی آنکھوں میں نور مصطفٰے ﷺ کے جلوے تھے اور بغل میں قرآنِ مجید تھا۔ اپنے قدم مبارک رکھ کر تمام مخلوق خدا کو اسلام سے آگا[illegible]
کرکے مسلمانوں کے دلوں کو نورِ الٰہی سے منور کرنا شروع کیا۔ اس دوران کامل مرشد سائینؒ کو کافی مشکلات پیش آئیں۔ وہ مشکلات میں بھی اپنی سائیں بادشاہ کے حکم کیمطابق دس سال تک مسلسل بلوچستان سندھ [illegible]

پیر خواجہ گل محمد نقشبندیؒ ایسے کامل بزرگ گزرے ہیں کہ جن کا سینہ اقدس انوار و تجلیاتِ الٰہی کا مرکز تھا۔ اور قلب اطہر اسرار و رموز خداوندی کا گنجینہ تھا۔ اور جنکے دل میں محبت الٰہی اور عشق مصطفٰے ﷺ
کا دریا موجزن تھا اور جن کا ہر قدم مبارک سیدھی راہ سے بھٹکے ہوئے انسانوں کیلیئے نشانِ منزل تھا جو عفو وعنا کا پیکر تھا۔ اور جن کا ہر سانس و لمحہ ذکر اللہ اللہ میں محو رہتا [illegible] جاہ ج[illegible]
ایسا کہ نگاہ پاک اُٹھتی تو بڑے بڑے لوگوں کے دل بھی اُن سے لرز جاتے تھے۔ فکر و عنا کا یہ حال تھا کہ کھانے کیلئے ایک لکڑی کی بنی ہوئی پلیٹ تھی جس میں وہ خود کھانا کھا[illegible]
اور جود و سخا کا یہ عالم تھا کہ ہر سوالی کی جھولی بھر دیتے۔ ہر گدا کے دامن کو بھرپور کر دیتا۔ ان کی درگاہ پر جو بھی آتا تو فیض الٰہی سے بھرپور سیراب ہو کر جاتا دکھی آتا تو سکھ لے کر جاتا۔ ایسے کامل بز[illegible]
کہ جن کی نگاہ فیض کرم نے ہزاروں انسانوں کی تقدیریں بدل دی جن کی روحانی توجہ نے لاکھوں بندگانِ خدا کے سوئے ہوئے مقدر جگا دیئے۔ جن کی دستِ دعا نے بے مُرادوں کا دامن کو ہر مر[illegible]
سے بھر دیتا۔ آپؒ ایسے غوث الزمان گزرے ہیں کہ اُن کے دریائے ولایت کی روشنی سے ہزاروں انسانوں کو کھوئی ہوئی راہ مل گئی۔ اور لاکھوں بندگانِ خدا کے تاریک دلوں میں نورِ عرفان پیدا ہوئے اور دو[illegible]
گمراہی کی اندھیری غلاظتیں ختم ہوگئیں۔

اسلام اور شانِ اولیاء کا مختصر تذکرہ

امامِ ولایت وطریقت

بدرگاہ عالیہ

مردِ مجاہد

پیر کامل

رحمۃ اللہ علیہ

حضرت خواجہ گل محمد جان نقشبندی

فیضان

کوہساروں میں
ہر مشکل کی یلغار میں
تیرے شیدائی سبھی تھے
انسان تیرے دربان
نا بینا یہ کہتے ہیں
مومن قبر میں زندہ

صحراؤں میں
تو سر بہ کفن
اسلام
فرشتے

سورہ فاتحہ ... سورہ اخلاص ...
درود شریف پڑھ کر صاحب مزار کی روح مبارک کو ایصال
کرکے اپنی کسی بھی جائز حاجت کیلئے اولیاء
وسیلہ لیکر اللہ تبارک تعالیٰ سے
دعا مانگیں

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد

یا رسول اللہ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا حبیب

ماشاء اللہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیهم ولا هم یحزنون

## سلسلہ مبارک

## حضرت خواجہ ... جان نقشبندی

حضرت ... محمد جان نقشبندی

آداب

قبر کو سجدہ نہ کریں۔ ارد گرد نہ
ہاتھ نہ لگائیں۔ بوسہ نہ دیں
سورہ فاتحہ ... سورہ اخلاص ...
درود شریف پڑھ کر صاحب مزار کی روح مبارک کو ا...
کرکے اپنی کسی بھی جائز حاجت کیلئے اولیاء و
وسیلہ لیکر اللہ تبارک تعالیٰ سے
دعا مانگیں

# حالاتِ زندگی

پیشوائے معرفت وحقیقت، تاجِ دین ودنیا، غوث زمان ... صداقت، قطبِ وقت

رہبرِ شریعت، پیرِ طریقت ... رشد وہدایت ... الزمان، سیدی وسندی

پیرِ کامل ... مرشد

# حضرت خواجہ گُل مُحمّد جان نقشبندی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ

آپ کے والد محترم حاجی ... رحیم صاحب کی آبائی جائے ... ڈھور رودنیل نوشکی بلوچستان تھا۔ پیر گل محمد جانؒ وہاں سے ہجرت کر کے صوبہ سندھ ضلع شکارپور کے گاؤں ... شریف میں سکونت اختیار کی۔ اس دوران سندھ میں ... حضرت خواجہ عبدالرحمٰن جان ... کے دستِ مبارک سے بیعت ہوئے۔ اور اس کے بعد وہ اپنے پیرو مرشد عبدالرحمٰنؒ جان نقشبندی ... کے ساتھ کئی برسوں تک رہے۔ پیر مدیجی صاحب نے آپ ... سے نوازا۔ خلافت ملنے کے بعد ... اپنے مُرشد کے ہاں رہتے۔ اور پیر خواجہ مدیجی نے آپ کو اپنا خلیفہ مجاز اول رکھا۔

خلیفہ مجاز رکھنے کے بعد ... نقشبندی انہیں بلوچستان کے لیئے جا ... فرمایا کہ آپ وہاں جاکر پہاڑی چٹانوں اور بیابان علاقوں کے جہالت میں ... لوگوں کو سیدھی راہ پر آنے کی تلقین کریں انھوں نے سب سے پہلے ... شکارپور سندھ سے کوئٹہ کے لیئے سفر ... کیا۔ کوئٹہ سے لکپاس پہنچ کر وہاں سے اسلامی ... کر دی۔ اور لوگ ان کے مبارک ہاتھ پر دست بیعت ... رہے اس کے ساتھ مستونگ، ... لوگوں کو اسلام کی حقانی تبلیغ کرتے ہوئے ... طرح وہ قلات سے سوراب، انجیرہ ... باغبانہ باجوڑی ... حقانی تبلیغ کرتے ہوئے آئے ہیں۔ یہ اُن کا بلوچستان ... پہلا دورہ حقانی دینی ... کے بعد پیر خواجہ صاحب اسی راستے سے واپس سندھ شکارپور مدیجی میں اپنے پیرومُرشد کو اپنے بلوچستان کے تمام دورے کی تفصیل بتائی۔

... مرحلے میں پھر بھی پیر خواجہ عبدالرحمٰن جانؒ نے پیر خواجہ گل محمد جانؒ کو ... بلوچستان کے علاقہ خضدار وڈھ جاکر نورِ الہٰی سے مسلمانوں کے دلوں کو منور کر ... چنانچہ انھوں نے اپنے پیر صاحبؒ کے حکم کے مطابق بلوچستان کیلئے دوبارہ سفر شروع فرمایا۔ اس مرحلے میں آپ سب سے پہلے سکھر سے کراچی تشریف لے آئے ... سے وہ فقیر رحمت اللہ گہرانی کے ساتھ پیدل سفر کر کے بلوچستان کے جنوب مشرقی علاقہ ویراحب پہنچے۔ پھر وہاں سے پیدل سفر کر کے فقیر رحمت اللہ گہرانی کے ساتھ ... سارونہ سے ہوتے ہوئے بلوچستان کے شہر خضدار وڈھ میں پہنچ کر اسلام کی حقانی تبلیغ کی خدمت میں لگ گئے۔ اور لوگوں کو بے علمی کی جہالت سے نکال کر عشق مصطفےٰ کے روشناس ... اس شان سے آئے کہ نہ کوئی ان کے ... فوج تھی نہ کوئی لشکر، نہ کوئی ان کے ساتھ تلوار تھی نہ کوئی بندوق. بس ہاتھ مبارک میں تسبیح تھی اور زبان مبارک پر اللہ اللہ کے ذکر ... دل میں شمع توحید کی روشنی تھی آنکھوں میں نورِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے جلوے تھے اور بغل میں قرآن مجید تھا۔ اپنے قدم مبارک رکھ کر تمام مخلوق خدا کو اسلام سے آگاہ ... مسلمانوں کے دلوں کو نورِ الہٰی سے منور کرنا شروع کیا۔ اس دوران کامل مرشد سائیں کو کافی مشکلات پیش آئیں۔ وہ مشکلات میں بھی اپنی سائیں بادشاہ کے حکم کیمطابق دس سال تک مسلسل بلوچستان ... 

... محمد نقشبندی ایسے کامل بزرگ گزرے ہیں کہ جن کا سینہ اقدس انوار و تجلیاتِ الہٰی کا مرکز تھا۔ اور قلب اطہر اسرار و رموز خداوندی کا گنجینہ تھا۔ اور جنکے دل میں محبتِ الہٰی اور عشق مصطفےٰ ... ن تھا اور جن کا ہر قدم مبارک سیدھی راہ ...

...م اللہ الرحمٰن الرحیم

## حالاتِ زندگی

رہبرِ شریعت، پیرِ طریقت، [illegible] سند ومِدایت، کا[illegible] وصداقت، قطبِ وقت، پیشواءِ معرفت وحقیقت، تاجِ دین ودنیا، غوثِ زمان، [illegible] الزمان، سیّدی وسندی، پیرِ کامل [illegible] مرشد

# حضرت [illegible] خواجہ گُل محمّد جان نقشبندی رَحمتُ اللہ [illegible] علیہ

آپؒ کے والدِ محترم حاجی [illegible] رحیم صاحب کی آبائی جائے [illegible] ڈھور رودنیل نوشکی بلوچستان تھا۔ پیر گل محمد جانؒ وہاں سے ہجرت کر کے صوبہ سندھ ضلع شکارپور کے گاؤں [illegible] شریف میں سکونت اختیار کی
اس دوران سندھ میں [illegible] حضرت خواجہ عبدالرحمٰن جان [illegible] کے دستِ مبارک سے بیعت ہوئے۔ اور اس کے بعد وہ اپنے پیرو مرشد عبدالرحمٰنؒ جان نقشبندی [illegible] کے ساتھ کئی برسوں تک رہے۔
پیر مدیجی صاحب نے آپؒ [illegible] سے نوازا۔ خلافت ملنے کے بعد [illegible] اپنے مُرشد کے ہاں رہتے۔ اور پیر خواجہ مدیجی نے آپؒ کو اپنا خلیفہ مجاز اوّل رکھا۔
خلیفہ مجاز رکھنے کے بعد پیر [illegible] نقشبندی انھیں بلوچستان کے لئے جا[illegible] فرمایا کہ آپ وہاں جاکر پہاڑی چٹانوں اور بیابان علاقوں کے جہالت میں [illegible] لوں کو سیدھی راہ پر آنے کی تلقین کریں
انھوں نے سب سے پہلے [illegible] بجی شکارپور سندھ سے کوئٹہ کے لیے سفر [illegible] کیا۔ کوئٹہ سے لکپاس پہنچ کر وہاں سے اسلامی ت[illegible] کر دی۔ اور لوگ ان کے مبارک
ہاتھ پر دستِ بیعت [illegible] تے رہے اس کے ساتھ مستونگ، [illegible] لوگوں کو اسلام کی حقانی تبلیغ کرتے [illegible] طرح وہ قلات سے سوراب، انجیرہ
[illegible] ار کو، جیوا، اور باغبانہ باجوڑی ملک حقانی تبلیغ کرتے ہوئے آئے ہیں۔ یہ اُن کا بلوچستا[illegible] لئے پہلا دورہ حقانی دینی [illegible] کے بعد پیر خواجہ صاحبؒ اسی راستے سے واپس
سندھ شکارپور مدیجی میں اپنے پیرومُرشد کو اپنے بلوچستان کے تمام دورے کی تفصیل بتائی۔
[illegible] سرے مرحلے میں پھر بھی پیر خواجہ عبدالرحمٰن جانؒ نے پیر خواجہ گل محمد جانؒ کو حکم دیا کہ بلوچستان کے علاقہ خضدار وڈھ جاکر نورِ الٰہی سے مسلمانوں کے دِلوں کو منور کر[illegible]
[illegible] نچہ انھوں نے اپنے پیر صاحبؒ کے حکم کے مطابق بلوچستان کیلئے دوبارہ سفر شروع فرمایا۔ اس مرحلے میں آپؒ سب سے پہلے سکھر سے کراچی تشریف لے آ[illegible]
[illegible] ں سے وہ فقیر رحمت اللہ گہرانی کے ساتھ پیدل سفر کر کے بلوچستان کے جنوب مشرقی علاقہ ویراحب پہنچے۔ پھر وہاں سے پیدل سفر کر کے فقیر رحمت اللہ گہرانی کے سات[illegible]
[illegible] ارونہ سے ہوتے ہوئے بلوچستان کے شہر خضدار وڈھ میں پہنچ کر اسلام کی حقانی تبلیغ کی خدمت میں لگ گئے۔ اور لوگوں کو بے علمی کی جہالت سے نکال کر عشق مصطفٰےؐ کے روشناس [illegible]
اس شان سے آئے کہ نہ کوئی ان کے لئے فوج تھی نہ کوئی لشکر، نہ کوئی ان کے ساتھ تلوار تھی نہ کوئی بندوق. بس ہاتھ مبارک میں تسبیح تھی اور زبان مبارک پر اللہ اللہ کے ذ[illegible]
[illegible] ل میں شمع توحید کی روشنی تھی آنکھوں میں نورِ مصطفٰےؐ کے جلوے تھے اور بغل میں قرآن مجید تھا۔ اپنے قدم مبارک رکھ کر تمام مخلوقِ خدا کو اسلام سے آگا[illegible]
مسلمانوں کے دلوں کو نورِ الٰہی سے منور کرنا شروع کیا۔ اس دوران کامل مرشد سائیںؒ کو کافی مشکلات پیش آئیں۔ وہ مشکلات میں بھی اپنی سائیں بادشاہ کے حکم کے مطابق دس سال تک مسلسل بلوچستان سے سندھ [illegible]

محمد نقشبندیؒ ایسے کامل بزرگ گزرے ہیں کہ جن کا سینہ اقدس انوار وتجلیاتِ الٰہی کا مرکز تھا۔ اور قلبِ اطہر اسرار ورموزِ خداوندی کا گنجینہ تھا۔ اور جن کے دل میں محبتِ الٰہی اور عشقِ مصطفٰےؐ [illegible]
[illegible] ن تھا اور جن کا ہر قدم مبارک سیدھی راہ [illegible]







محمد جان نقشبندی
ہاتھ نہ لگائیں . بوسہ نہ دیں
درود شریف پڑھ کر صاحب مزار کی روح مبارک کو ایصال
کرکے اپنی کسی بھی جائز حاجت کیلئے اولیاء اللہ کو
وسیلہ لیکر اللہ تبارک تعالیٰ سے
دعا مانگیں

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

# آداب

قبر کو سجدہ نہ کریں ، ارد گرد نہ گھومیں
ہاتھ نہ لگائیں ، بوسہ نہ دیں
سورۂ فاتحہ (الحمد) ایک بار، سورۂ اخلاص (قل ہو اللہ) تین بار (یا زیادہ طاق اعداد میں) اور
درود شریف پڑھکہ صاحب مزار کی روح مبارک کو ایصال ثواب
کرکے اپنی کسی بھی جائز حاجت کیلئے اولیاء اللہ کو
وسیلہ لیکر اللہ تبارک وتعالیٰ سے
دعاء مانگیں

---

قطب وقت، صداقت، رکن حق، ہدایت و رشد
رہبر شریعت، پیر
حضرت خواجہ
پیر و مرشد
حاجی عبدالرحیم صاحب کی آبائی جگہ دراصل
میں وہ پیر کامل حضرت خواجہ عبدالرحمن جان نقشبندی کے
صاحب نے آپ کو خلافت سے نوازا خلافت ملنے کے بعد بھی آپ
خلیفہ مجاز رکھنے کے بعد پیر عبدالرحمن نقشبندی انھیں بلوچستان کے لیے جانے
انھوں نے سب سے پہلے مدیجی شکارپور سندھ سے
ہاتھ پر دست بیعت ہوتے رہے اس کے ساتھ
پار کو جیوا . اور باغبانہ باجوڑی کمک حقانی تبلیغ کرتے ہوئے آئے ہیں
سندھ شکارپور مدیجی میں اپنے پیرو مرشد کو اپنے بلوچستان کے تمام

# آداب

قبر کو سجدہ نہ کریں ، ارد گرد نہ گھومیں
ہاتھ نہ لگائیں ، بوسہ نہ دیں
سورۂ فاتحہ ایک بار، سورۂ اخلاص تین بار (یا زیادہ طاق اعداد میں) اور
درود شریف پڑھکہ صاحب مزار کی روح مبارک کو ایصال ثواب
کرکے اپنی کسی بھی جائز حاجت کیلئے اولیاء اللہ کو
وسیلہ لیکر اللہ تبارک وتعالیٰ سے
دعاء مانگیں

## حضرت خواجہ

سندھ شکارپور مدیجی میں اپنے پیرومرشد کو اپنے بلوچستان کے تمام دورے کی تفصیل بتائی۔
دوسرے مرحلے میں پھر بھی پیر خواجہ عبد الرحمن جان نے پیر خواجہ گل محمد جان
چنانچہ انھوں نے اپنے پیر صاحب کے حکم کے مطابق بلوچستان کیلئے دوبارہ سفر شروع
وہاں سے وہ فقیر رحمت اللہ گہرانی کے ساتھ پیدل سفر کرکے بلوچستان کے جنوب مشرقی
سیارونہ سے ہوتے ہوئے بلوچستان کے شہر خضدار وڈھ میں پہنچ کر اسلام کی
آپ اس شان سے آئے کہ نہ کوئی ان کے فوج تھی نہ کوئی لشکر، نہ کوئی ان کے ساتھ
اور دل میں شمع توحید کی روشنی تھی آنکھوں میں نور مصطفےٰ کے جلوے تھے اور



بہ درگاہِ عالیہ
امام ولایت و طریقت
پیر کامل
مردِ مجاہد
حضرت خواجہ گل محمد جان نقشبندی

امام ولایت و طریقت

بہ درگاہ عالیہ

مردِ مجاہد

پیر کامل

حضرت خواجہ گل محمد جان نقشبندی

صحراؤں میں سب سے تیرا فیضان

کوہساروں میں

تو سر بہ کفن تھا

اسلام پہ قربان

تیرے دربان







بہ درگاہ عالیہ
امام ولایت و طریقت
پیر کامل
مرد مجاہد
حضرت خواجہ گل محمد جان نقشبندی

حضرت خواجہ گل محمد جان نقشبندی

امامِ ولایت وطریقت

بہ درگاہ عالیہ

مردِ مجاہد

پیر کامل

رحمۃ اللہ علیہ

حضرت خواجہ گل محمد جان نقشبندی

ہے ترا فیضان

امام ولایت و طریقت

بہ درگاہ عالیہ

مردِ مجاہد

پیر کامل

حضرت خواجہ گل محمد جان نقشبندی

اسلام اور شانِ اولیاء کا مختصر تذکرہ

السلام علیک یا حبیب اللہ

ماشاءاللہ

# سلسلہ مبارکہ نقشبندیہ

# الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون

## اسلام اور شان اولیاء

صاحب لولاک لما خلقت الافلاک سید خلق اللہ سیدنا و مولانا حضرت محمد رسول اللہ
...لم وسلم. الٰہی بحرمۃ خلیفۃ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ...
...عنہ. صاحب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم حضرت سلمان...
...عنہ. الٰہی بحرمۃ امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ. الٰہی بحرمۃ حضرت سلطان العارفین خواجہ...
...مۃ حضرت خواجہ ابوالحسن خرقانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ. الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ ابو القاسم گرگانی
...علی فارمدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ. الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ ابو یوسف ہمدانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
...رضی اللہ تعالیٰ عنہ. الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ محمد عارف ریوگری رضی اللہ تعالیٰ عنہ. الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ
...بحرمت حضرت خواجہ عزیزان علی رامیتنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ. الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ بابا سماسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
...رضی اللہ تعالیٰ عنہ. الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ خواجگان پیران پیر حضرت سید محمد بہاؤالدین نقشبندی
...حضرت خواجہ علاؤالدین عطار رضی اللہ تعالیٰ عنہ. الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ محمد یعقوب چرخی رضی اللہ تعالیٰ
...بخاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ. الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ محمد زاہد رضی اللہ تعالیٰ عنہ. الٰہی بحرمۃ حضرت
...بحرمۃ حضرت خواجہ خواجگی حضرت خواجہ مولانا محمد امکنگی رضی اللہ تعالیٰ عنہ. الٰہی...
...الٰہی بحرمۃ حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی حضرت شیخ احمد فاروقی سرہندی
...معصوم عروۃ الوثقیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ. الٰہی بحرمۃ سلطان الاولیاء حضرت...
...دہلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ. الٰہی بحرمۃ سید السادات سید نور محمد...
...حبیب حضرت مرزا مظہر جان جاناں رضی اللہ تعالیٰ عنہ. الٰہی بحرمۃ...
...مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت شاہ غلام علی دہلوی...
...ابو سعید احمدی مجددی...

ماشاءاللہ

یا حبیب اللہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسلام اور شانِ اولیاء

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَاۗءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

سلسلہ مبارکہ نقشبندیہ



اسلام اور شانِ اولیاء
الا ان اولیاء الله لا خوف علیهم ولا هم یحزنون



اسلام اور شانِ اولیاء
اَلَا اِنَّ اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ





منقبت
بہ درگاہ عالیہ
امام ولایت و طریقت
پیر کامل
مرد مجاہد
حضرت خواجہ گل محمد جان نقشبندی


منقبت

بہ درگاہ عالیہ امام ولایت وطریقت

پیر کامل مردِ مجاہد

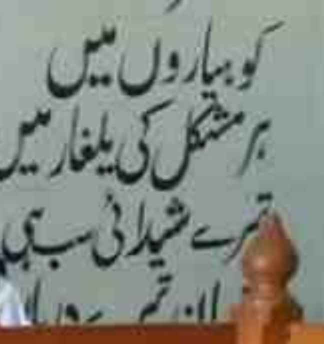
حضرت خواجہ گل محمد جان نقشبندی

کوہساروں میں صحراؤں میں سب ہے تیرا فیضان

ہر مشکل کی یلغار میں تو سر بہ کفن تھا



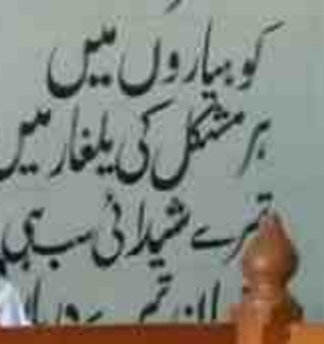


پیر کامل
مردِ مجاہد
حضرت خواجہ گل محمد جان نقشبندی
کوہساروں میں
ہر مشکل کی یلغار میں
تیرے شیدائی سبھی







پیر کامل
مردِ مجاہد
حضرت خواجہ گل محمد جان نقشبندی

منقبت

بہ درگاہ عالیہ امام ولایت و طریقت

پیر کامل مردِ مجاہد

حضرت خواجہ گل محمد جان نقشبندی

کوہساروں میں صحراؤں میں ... افیضان

ہر مشکل کی یلغار میں تو سر بہ کفن تھا

تیرے شیدائی سبھی تھے اسلام

سفر شروع فرمایا۔ اس
ابق بلوچستان کیلئے دوبارہ
یدل سفر کرکے بلوچستان کے جنوب مشرقی علاقہ وڈھ
ضدار وڈھ میں پہنچ کر اسلام کی حقانی تبلیغ کی خدمت میں
تھی نہ کوئی لشکر، نہ کوئی ان کے ساتھ تلوار تھی نہ کوئی
مصطفےٰ ﷺ کے جلوے تھے اور بغل میں قرآنِ مجید
شروع کیا۔ اس دوران کامل مرشد سائیںؒ کو کافی مشکلات پیش

سفر شروع فرمایا۔ اس
ابق بلوچستان کیلئے دوبارہ
یدل سفر کرکے بلوچستان کے جنوب مشرقی علاقہ ویراحـ
خضدار وڈھ میں پہنچ کر اسلام کی حقانی تبلیغ کی خدمت میں
تھی نہ کوئی لشکر، نہ کوئی ان کے ساتھ تلوار تھی نہ کوئی بـ
مصطفیٰ ﷺ کے جلوے تھے اور بغل میں قرآنِ مجید
شروع کیا۔ اس دوران کامل مرشد سائیں کو کافی مشکلات پیش





قل
هو الله احد الله الصمد
لم يلد ولم يولد ولم يكن
له كفوا احد
قل
اعوذ برب الفلق من شر ما
خلق ومن شر غاسق اذا وقب
من شر النفثت في العقد ومن
شر حاسد اذا حسد


قل
هو الله احد الله الصمد
لم يلد ولم يولد ولم يكن
له كفوا احد
قل
اعوذ برب الفلق من شر ما
خلق ومن شر غاسق اذا وقب
من شر النفثت في العقد ومن
شر حاسد اذا حسد

پیر کا

حضرت

بجان پیران پیر حضرت سید محمد بہاؤالدین نقشبندی

...دین عطار رضی اللہ تعالیٰ عنہ، الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ محمد یعقوب چرخی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

...الیٰ عنہ، الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ محمد زاہد رضی اللہ تعالیٰ عنہ، الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ

...ت خواجہ مولانا محمد امکنکی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ

...انی حضرت شیخ احمد فاروقی سرہندی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، الٰہی بحرمۃ مولانا

...بحرمۃ سلطان الاولیاء حضرت شیخ سیف الدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

...سید السادات سید نور محمد بدنونی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، الٰہی بحرمۃ حضرت

...اللہ تعالیٰ عنہ، الٰہی بحرمۃ حضرت مجدد مائۃ الثالث والعشر نائب خیر البشر

...غلام علی دہلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، الٰہی بحرمۃ غوث الزمان وقطب اوان

...حرمۃ حاجی الحرمین الشریفین حضرت خواجہ حاجی دوست محمد

...عثمان دامانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، الٰہی بحرمۃ سید السادات حضرت

...اج الدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ، الٰہی بحرمۃ مصدر الکرامات الجلیلۃ

...لقریشی المسکین فوری رضی اللہ تعالیٰ عنہ، الٰہی ببرکت

...جان نقشبندی عفا اللہ عنہ المدیجوی رضی اللہ عنہ

...لہ حضرت خواجہ گل محمد جان نقشبندی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

...نقشبندی مجددی رحمانی مجددی مدظلہ العالی

به درگاه عالیه
پیر کامل
گل

خواجگان پیران پیر حضرت سید محمد بهاؤالدین نقشبندی
رضی اللہ تعالیٰ عنہ، الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ محمد یعقوب چرخی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
بحرمۃ حضرت خواجہ محمد زاہد رضی اللہ تعالیٰ عنہ، الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ
حضرت خواجہ مولانا
الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ
الف ثانی حضرت
الٰہی بحرمۃ
الٰہی بحرمۃ سید
رضی اللہ تعالیٰ
جانان رضی اللہ
حضرت شاہ غلام علی
الٰہی بحرمۃ شاہ احمد سعید

بہ درگاہ عالیہ
پیر کامل

خواجگان پیران پیر حضرت سید محمد بہاؤ الدین نقشبندی
ضی اللہ تعالیٰ عنہ ، الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ محمد یعقوب چرخی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
بحرمۃ حضرت خواجہ محمد زاہد رضی اللہ تعالیٰ عنہ ، الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ
حضرت خواجہ مولانا
الٰہی بحرمۃ حضرت خواجہ
د الف ثانی حضرت
ضی اللہ تعالیٰ عنہ
لیٰ عنہ ، الٰہی بحرمۃ
الٰہی بحرمۃ سید
اللہ تعالیٰ
جانان رضی اللہ تعالیٰ
حضرت شاہ غلام علی
الٰہی بحرمۃ شاہ احمد سعید


قل
هو الله احد الله الصمد
لم يلد ولم يولد ولم يكن
له كفوا احد
قل
اعوذ برب الفلق من شر ما
خلق ومن شر غاسق اذا وقب
من شر النفثت في العقد ومن
شر حاسد اذا حسد



قل
هوالله احد الله الصمد
لم يلد ولم يولد ولم يكن
له كفوا احد
قل
اعوذ برب الفلق من شر ما
خلق ومن شر غاسق اذا وقب
من شر النفثت في العقد ومن
شر حاسد اذا حسد


قل
قل
قل
قل


قل
قل
قل
قل

یا اللہ جل جلالہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

روضہ مبارک

رہبر شریعت، پیر طریقت، پیر کامل

حضرت خواجہ

# گل محمد جان نقشبندی

مجددی رحمانی رحمت اللہ علیہ

گرہمی خواہی دردو عالم سربلند
دائما باشی غلامِ خاندانِ نقشبند

کاکا پیر وڈھ شریف ضلع خضدار بلوچستان

یا اللہ جل جلالہ　بسم اللہ الرحمن الرحیم　یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

روضہ مبارک

رہبر شریعت، پیر طریقت، پیر کامل
حضرت خواجہ

# گل محمد جان نقشبندی

مجددی رحمانی
رحمت اللہ علیہ

گر همی خواهی در دو عالم سربلند
دائما باشی غلامِ خاندانِ نقشبند

کاکا پیر وڈھ شریف ضلع خضدار بلوچستان

اعظم آرٹس
14 9/23

یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ جل جلالہ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

روضہ مبارک

رہبر شریعت، پیر طریقت، پیر کامل

حضرت خواجہ

# گل محمد جان نقشبندی

مجددی رحمانی رحمت اللہ علیہ

گرھمی خواھی درد و عالم سربلند
دائما باشی غلام خاندان نقشبند

اعظم

16 9 03

کاکاہیر وڈھ شریف ضلع خضدار بلوچستان

یا اللہ جل جلالہ
بِسمِ اللہ الرحمن الرحیم
یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

روضہ مبارک

رہبر شریعت، پیر طریقت، پیر کامل
حضرت خواجہ

# گُل محمد جان نقشبندی

مجددی رحمانی رحمت اللہ علیہ

گر ھمی خواھی دردو عالم سربلند
دائما باشی غلامِ خاندانِ نقشبند

اعظم ارتی
16 9 93

کاکا پیر وڈھ شریف ضلع خضدار بلوچستان






































بسم اللہ الرحمن الرحیم
لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
مرحوم
پیر عمر صاحب


لا اله الا الله محمد رسول الله
مرحوم
پیر عمر صاحب




مرحوم
پیر عمر صاحب






مرحوم
پیر عمر صاحب






بسم اللہ الرحمن الرحیم
لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
مرحوم
پیر عمر صاحب


بسم اللہ الرحمن الرحیم
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
مرحوم
پیر عمر صاحب
یا اللہ
قل
قل
قل
قل


بسم الله الرحمن الرحيم
لا اله الا الله محمد رسول الله
مرحوم
پیر عمر صاحب


یا اللہ مدد یا رسول


یا اللہ مدد یا رسولؐ


بسم اللہ الرحمن الرحیم
لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
مرحوم
پیر عبد الموسیٰ
ولد
پیر عمر صاحب


بسم اللہ الرحمن الرحیم
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
مرحوم
پیر عمر صاحب
حسنت جمیع خصالہ صلوا علیہ وآلہ


بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
مرحوم
پیر عبد الموسیٰ
ولد
پیر عمر صاحب
مرحوم
پیر عمر صاحب


بسم اللہ الرحمن الرحیم
لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
مرحوم
پیر عمر صاحب


پیر عبدالموسی


بسم اللہ الرحمن الرحیم
لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
مرحوم
پیر عبد الفقیر
ولد
پیر عبد الموسی


بسم اللہ الرحمن الرحیم
لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
مرحوم
پیر عمر صاحب





بسم الله الرحمن الرحیم
لا اله الا الله محمد رسول الله
مرحوم
پیر عمر صاحب


پیر عبدالفقیر
















عليك يا رسول الله









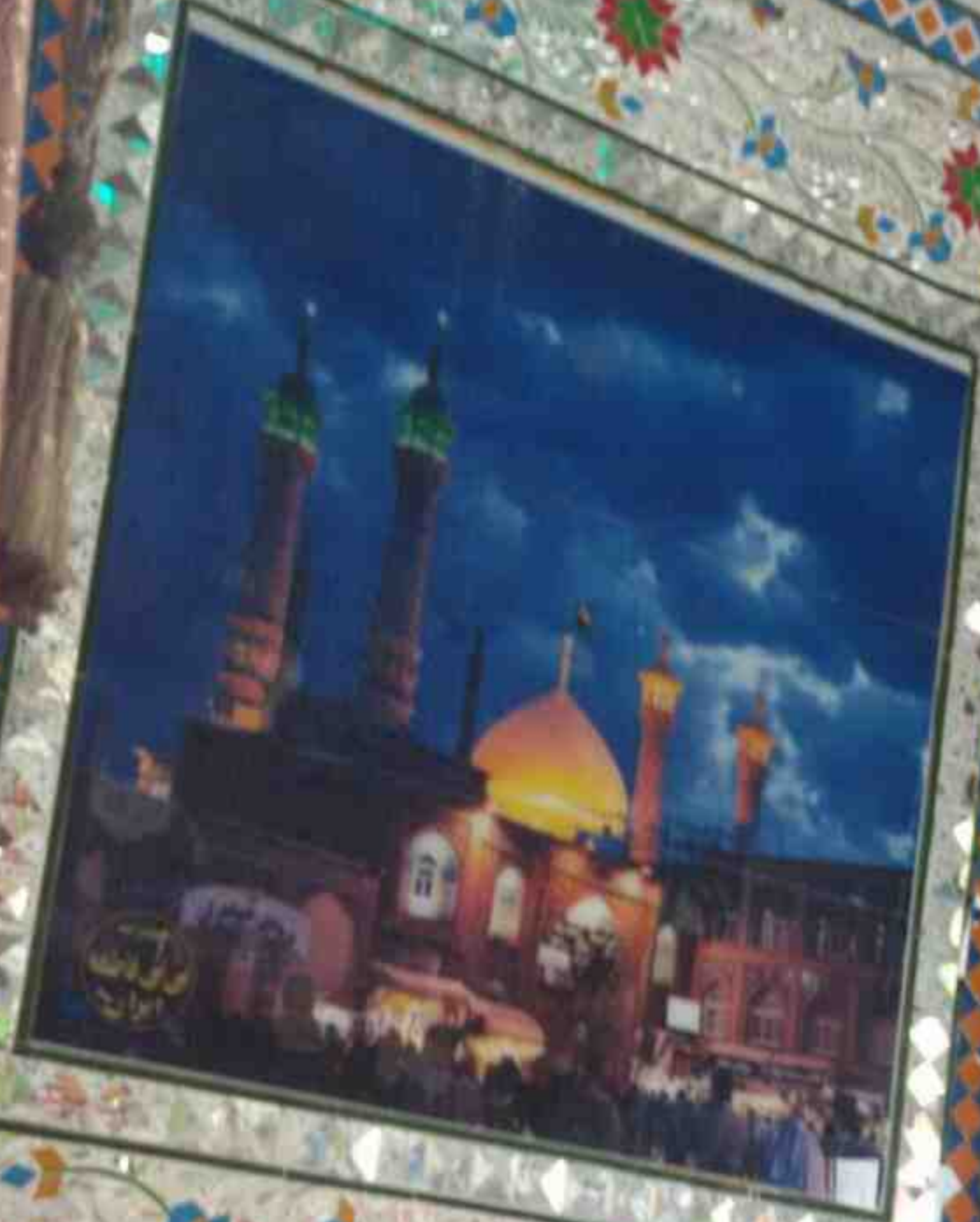






















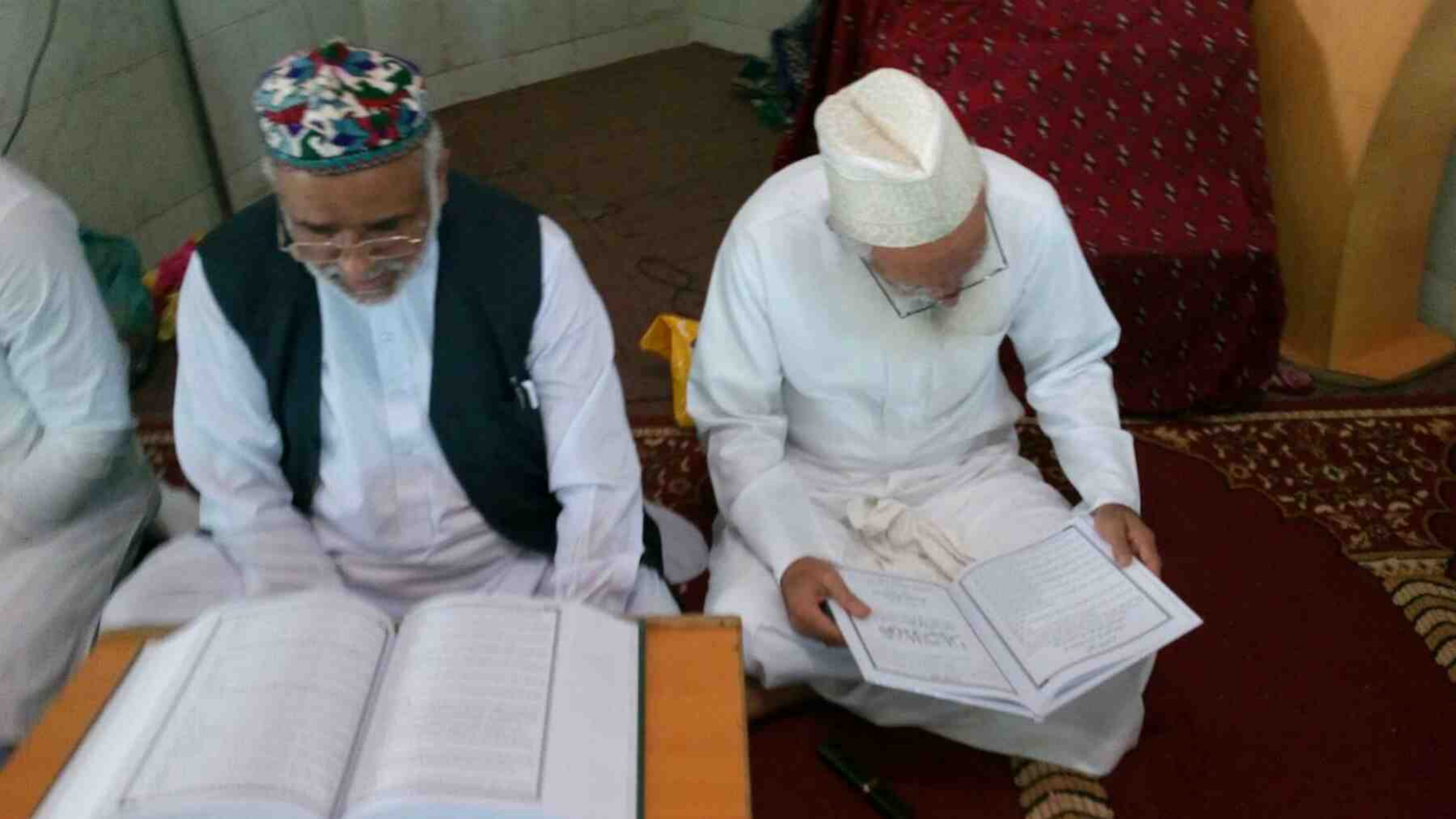


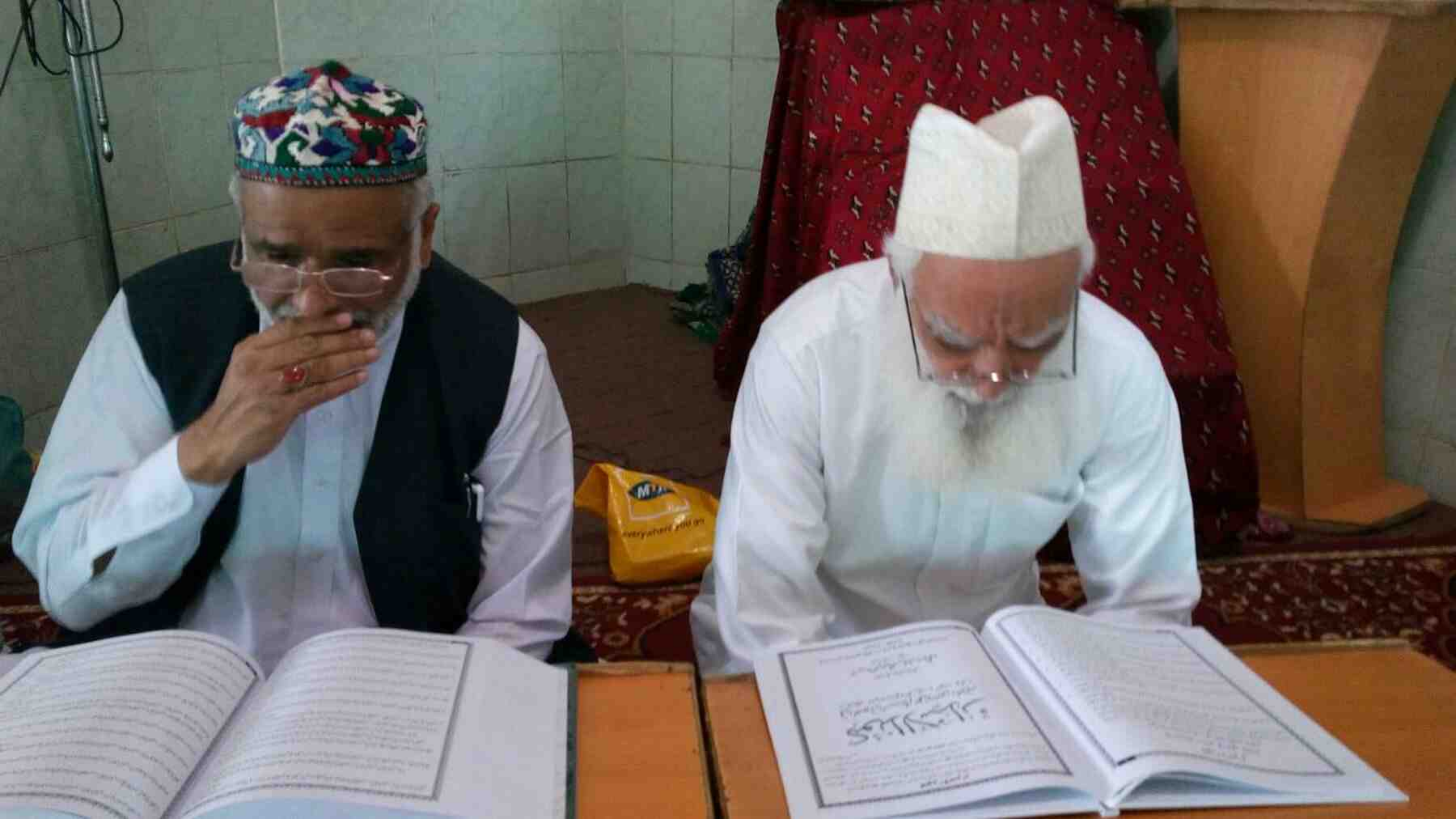











MTN
























مولا علی














اللہ
یا اللہ
یا محمد
الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ